بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامی نظریاتی کونسل

گلدستۂ مضامین

حضرت مولانا ابو عمار
زاہد الراشدی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

عنوان	:	اسلامی نظریاتی کونسل: گلدستۂ مضامین
تالیف	:	مولانا ابو عمار زاہد الراشدی
مرتبین	:	ہلال خان ناصر
	:	ناصر الدین خان عامر
مجموعہ	:	اگست ۲۰۲۴ء
ناشر	:	
اشاعت	:	

فہرست

عرضِ مرتب........ 8

پیش لفظ........ 9

مقدمہ........ 10

عدالتِ شرعیہ کا کنونشن........ 12

عائلی قوانین کا مسئلہ اور اسلامی نظریاتی کونسل........ 16

پرائیویٹ شریعت بل ترامیم کے بعد........ 17

شریعت بل جائز اجتہاد کی ضمانت دیتا ہے........ 19

وزیر اعظم جناب محمد خاں جونیجو کے نام کھلا خط........ 26

شریعت بل پر اتفاق رائے۔ وزیر اعظم محمد خان جونیجو کے نام کھلا خط........ 28

اسلام کی تشریح اور پیپلز پارٹی۔ علماء کرام توجہ فرمائیں!........ 32

صدر جنرل محمد ضیاء الحق کا نفاذِ شریعت آرڈیننس........ 34

اسلامی نظریاتی کونسل کی رجعتِ قہقری........ 36

شریعت بل اور شریعت کورٹ۔ قومی اسمبلی کی نازک ترین ذمہ داری........ 38

شریعت بل، پارلیمنٹ کی خود مختاری اور اجتہاد........ 41

ماہنامہ ''نوائے قانون'' (سود نمبر)........ 50

صدر پاکستان جناب غلام اسحاق خان کے نام کھلا خط........ 51

پارلیمنٹ کے لیے اجتہاد کی اہلیت کا معیار........ 54

پاکستان میں نفاذ اسلام کے لیے وفاقی وزارت مذہبی امور کی سفارشات........ 55

قرآن کریم سے شادی: ایک مذموم جاگیر دانہ رسم........ 60

اسلامی نظریاتی کونسل کے قیام کا مقصد اور کارکردگی.......................................62
بنگلہ دیش کا غیر سودی اسلامی بینک.......................................63
شریعت بل: جمعیت علماء اسلام کا نقطۂ نظر.......................................65
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی نصابی کتابیں اور اسلامی نظریاتی کونسل.......................................75
مساجد و مکاتب کے نظام کی اصلاح کے لیے سفارشات کی ضرورت.......................................77
جسٹس محمد رفیق تارڑ کا جرأتمندانہ فیصلہ.......................................78
دستورِ پاکستان، قراردادِ مقاصد اور قرآن و سنت کی بالادستی.......................................79
قرآن و سنت کی تعبیر و تشریح کا حکومتی اختیار.......................................81
مروجہ قوانین کی اسلامائزیشن کے لیے اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ.......................................84
حق مہر اور عورت کی مظلومیت.......................................87
سودی نظام کے خاتمہ کی جدوجہد.......................................91
شرعی احکام اور ہماری عدالتوں کے فیصلے.......................................93
سودی نظام اور سپریم کورٹ کا تاریخی فیصلہ.......................................95
جمعہ کی چھٹی اور اسلامی نظریاتی کونسل.......................................96
مشرف حکومت کے عبوری دستور میں اسلامی دفعات کی شمولیت.......................................97
دینی مدارس کو درپیش چیلنجز کے موضوع پر ایک اہم سیمینار.......................................99
فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے وزیر داخلہ کی سفارشات اور حقیقتِ حال.......................................105
کیا اسلامی نظام صرف مولویوں کا مسئلہ ہے؟.......................................109
خسر اور خوشدامن کی وراثت میں حصہ داری کی سفارش.......................................113
مولانا قاضی عبد اللطیف کے دورۂ قندھار کے تاثرات.......................................114
اسلامی نظریاتی کونسل اور ایک مسیحی شاعر.......................................116
سرمایہ دارانہ و جاگیردارانہ نظام کا تسلسل.......................................119
نفاذِ شریعت اور مسلم ممالک کا المیہ.......................................121

حدود آرڈیننس ختم کرنے کی مہم؟ 123
"دہشت گردی" کے حوالے سے چند معروضات 125
صوبہ سرحد میں متحدہ مجلسِ عمل کی حکومت 137
سرحد اسمبلی کا شریعت بل، حکومتی کیمپ اور محترمہ بے نظیر بھٹو 139
سرحد اسمبلی کا شریعت ایکٹ 143
طالبان والا اسلام! 146
ملکی قوانین کی تعبیر و تشریح اور نئے سانچے 147
زائد از ضرورت مکانات اور اسلامی نظریاتی کونسل 149
زائد از ضرورت مکانات اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش 153
"حدود آرڈیننس" ختم کرنے کا مطالبہ 154
"حدود آرڈیننس" اور خواتین کے حقوق 158
کار فنانسنگ اور اسلامی نظریاتی کونسل 163
غیرت کے نام پر قتل اور اسلامی نظریاتی کونسل 165
حسبہ ایکٹ اور اسلامی نظریاتی کونسل 169
چودھری شجاعت حسین کا شکریہ 171
حدود شرعیہ کے قوانین اور نیا حکومتی مسودہ قانون 172
اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات 174
اجتہاد کے حوالہ سے نوجوان نسل کے ساتھ ایک مذاکرہ کی روئیداد 176
"نوجوان کیا سوچ رہے ہیں؟ جدید مسائل اور اجتہاد" 181
قائد اعظمؒ کا تصورِ پاکستان 186
حدود آرڈیننس کے بارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ پر چند گزارشات 187
تحفظِ حقوقِ نسواں بل اور خصوصی علماء کمیٹی 192
تحفظ حقوق نسواں بل اور اسلامی نظریاتی کونسل 198

مجلسِ تحفظِ حدود اللہ کا قیام اور متحدہ مجلسِ عمل کی ریلی..........202
آل پاکستان مینارٹیز الائنس کی ریلی اور چارٹر آف ڈیمانڈ..........205
اسلامی نظریاتی کونسل کی علمی اشاعتیں..........207
حدود و تعزیرات سے متعلق اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات..........210
کیا اسلام مکمل ضابطۂ حیات نہیں؟..........217
شریعت بل پر ایک نظر..........219
اسلامی شریعت کی تعبیر و تشریح: علمی و فکری سوالات..........220
وفاقی وزیر مذہبی امور کی وضاحت کا خیر مقدم..........226
طلاق کا حق۔ دین اسلام کیا کہتا ہے؟..........228
پرائیویٹ شرعی عدالتوں کے قیام کی کوششوں کا پس منظر..........242
نفاذِ شریعت: کیا، کیوں اور کیسے؟..........248
مسئلہ سود پر دو اہم باتیں..........252
امتِ مسلمہ کے مسائل و مشکلات اور علماء کا کردار..........254
انٹرنیشنل کرائسس گروپ کا پاکستان میں شرعی قوانین ختم کرنے کا مطالبہ..........259
اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات..........261
چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کی پریس کانفرنس..........263
اسلامی نظریاتی کونسل کے خلاف افسوسناک مہم..........265
سودی نظام کے خلاف دینی حلقوں کی مشترکہ مہم..........267
دستور کی بالادستی اور قومی خود مختاری کا مسئلہ..........272
اسلام اور مغرب، باہمی افہام و تفہیم کی ضرورت اور تقاضے..........276
تین طلاقوں کو تعزیری جرم قرار دینے کی سفارش..........279
دستورِ پاکستان کی اسلامی بنیادیں..........282
ناموسِ رسالتؐ کے قانون پر نظر ثانی؟..........302

اسلامی نظریاتی کونسل اور جہاد سے متعلق عصری سوالات.........305
قرآن کریم کی تعلیم لازم کرنے کا مستحسن حکومتی فیصلہ.........308
کیا پاکستان میں نفاذِ اسلام کا کوئی ہوم ورک موجود ہے؟.........311
اسلامی نظریاتی کونسل اور وفاقی شرعی عدالت کا مقصد.........315
اسلامی قوانین کے تحفظ پر قومی سیمینار.........318
مسئلہ رؤیت ہلال پر دو تجاویز.........323
چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ڈاکٹر قبلہ ایاز کے نام مکتوب.........327
اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات اور سرکاری طرزِ عمل.........328
دینی مدارس اور قربانی کی کھالیں: مولانا محمد فیاض خان سواتی کی تجاویز.........332
نفاذ اسلام میں دستوری اداروں کے کردار کا جائزہ.........337
نفاذ اسلام کے دستوری اداروں کو در پیش خطرہ!.........342
پاکستان میں نیب کے قوانین پر اسلامی نظریاتی کونسل کا تبصرہ.........345
آنجہانی رانا بھگوان داس کی یاد میں تقریب.........346
چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ڈاکٹر قبلہ ایاز کے نام مکتوب.........349
اسلامی نظریاتی کونسل اور جمعہ کے خطبات.........350
سری لنکا کے ہائی کمشنر سے علماء کرام کی ملاقات.........353
”مدر ز ملک بینک“ اور رشتوں کا شرعی دائرہ.........356
مادۂ تولید کی خرید و فروخت کا مسئلہ.........357

عرضِ مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

اس سال اپنے کالج کے امتحانات سے فارغ ہوکر اگست میں لاہور سے گوجرانوالہ آنا ہوا۔ چھٹیوں میں مجھے فارغ دیکھ کر چچا نے پوچھا کہ ایک نیا کام سیکھنا چاہتے ہو، اس سے میرا کام بھی آسان ہوجائے گا؟ میں نے کہا کیوں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم دادا جی کی ویب سائٹ سے کچھ مضامین لے کر ان کی ایک کتاب بنائیں گے۔ اس کے لیے ہم نے ”اسلامی نظریاتی کونسل“ کا عنوان چنا۔ چنانچہ طریقہ سیکھ کر میں نے ان مضامین کی کتاب تیار کی تو چچا نے کہا کہ اب یہ دادا جی کو دکھا دو۔ ان کی خدمت میں پیش کی تو انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور نقد انعام کے ساتھ دعائیں بھی دیں۔ اگلے دن دادا جی نے اس کا پیش لفظ بھی لکھ کر دیا اور ہم نے یہ کتاب فائنل کر دی۔

اس کے بعد ستمبر میں دادا جی کا لاہور آنا ہوا تو ان سے پتہ چلا کہ وہ کتاب انہوں نے اسلامی نظریاتی کونسل کو بھیج دی تھی جس پر کونسل کے محترم سیکرٹری صاحب نے مقدمہ لکھ کر بھیجا ہے۔ اور کونسل کی طرف سے کتاب کا پرنٹ بھی واپس آیا ہے جس میں انہوں نے چند غلطیوں کی نشاندہی کی ہے اور کتاب کے عنوان کے متعلق کچھ تجاویز دی ہیں۔ چنانچہ ان کی روشنی میں کتاب کا نام تبدیل کیا گیا ہے اور غلطیاں ٹھیک کی گئی ہیں۔ اس طرح کتاب کی یہ نئی شکل سامنے آئی جو پیش خدمت ہے۔

ہلال خان ناصر
۲۹ ستمبر ۲۰۲۳ء

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
اسلامی نظریاتی کونسل ایک دستوری ادارہ ہے جس کا کام ملک میں رائج قوانین کی شرعی حیثیت کا جائزہ لینا، مختلف اداروں اور حلقوں کی طرف سے استفسارات کا جواب دینا، تجاویز و سفارشات پیش کرنا، اور نظام و قوانین کے حوالے سے شرعی اصولوں کی روشنی میں قوم کی راہنمائی کرنا ہے۔ قیام سے لے کر اب تک اس ادارہ نے اپنے دائرہ کار میں خاصا وقیع کام کیا ہے جس میں مختلف مکاتبِ فکر کے اکابر علماء کرام، ماہرینِ قانون اور ممتاز علمی شخصیات شریک کار رہی ہیں۔ جبکہ ہمارے خیال میں اگر اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات، تجاویز اور اس کے مرتب کردہ مسودات قانون کو متعلقہ اسمبلیوں میں زیر بحث لا کر ان پر قانون سازی کا دستوری تقاضہ سنجیدگی کے ساتھ پورا کیا جائے تو نفاذ اسلام اور قرآن و سنت کی عملداری کا کام بہت حد تک انجام پا سکتا ہے۔

اسلامی نظریاتی کونسل کی سرگرمیاں، سفارشات اور تجاویز کم و بیش ہر دور میں راقم الحروف کی تحریر و تقریر کا موضوع رہی ہیں اور مختلف اخبارات و جرائد میں اس حوالہ سے مضامین شائع ہوتے رہے ہیں۔ میرے عزیز پوتے ہلال خان ناصر نے اپنے چچا ناصر الدین خان عامر کی راہنمائی میں ان مضامین کا زیر نظر مجموعہ مرتب کیا ہے جو اس کے حسنِ ذوق اور میری مستقبل کی امیدوں کا آئینہ دار ہے، میں اس ذوق کے چوتھی نسل میں منتقل ہونے پر بے حد خوش اور اللہ پاک کی بارگاہ میں سراپا تشکر ہوں۔

اسلامی نظریاتی کونسل کی بعض سفارشات و تجاویز کے حوالے سے کچھ حلقوں کے تحفظات بھی موجود ہیں جو ایسی ہر کاوش کا لازمی حصہ ہوتے ہیں، مگر مجموعی طور پر ہم اسے ملک میں نفاذِ اسلام کی مساعی کا ایک اہم حصہ سمجھتے ہیں اور ان میں شریک رہنے والوں کے لیے دعاگو ہیں۔ اللہ تعالیٰ برخوردار ہلال خان کی اس کاوش کو قبولیت سے نوازیں اور اسے اپنے والد، دادا اور پردادا محترمؒ کی اس روایت پر زندگی بھر گامزن رہنے کی توفیق دیں، آمین یارب العالمین۔

ابو عمار زاہد الراشدی
ڈائریکٹر الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ
۲۰ اگست ۲۰۲۳ء

مقدمہ

مولانا زاہد الراشدی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ملک و ملت کی خدمت کے کمال جذبے سے نوازا ہے۔ ان کی انتھک کاوشیں قابل رشک ہیں۔ دینی، سماجی، سیاسی اور اخلاقی لحاظ سے ملک و ملت سے متعلقہ شاید ہی کوئی مسئلہ ہوگا جس پر مولانا نے اپنی تحریر یا تقریر کے ذریعے رہنمائی نہ فرمائی ہو۔ ملک کے ایک عظیم دینی جامعہ میں شیخ الحدیث ہونے کی اہمیت اور اس کی مصروفیات کو وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جن کا کبھی مدارس کے ساتھ واسطہ رہا ہو۔ اگر ہم اس کو ایک جملے بیان کرنا چاہیں تو یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک شیخ الحدیث کو فنافی الحدیث ہی ہو جانا پڑتا ہے۔ مولانا کو اللہ تعالیٰ نے اس منصب بھی نوازا ہے، جمعہ کی باقاعدہ خطابت بھی ان کی توفیقات میں کئی دہائیوں سے شامل ہے، اخبارات میں کالم بھی چلتے ہی رہتے ہیں، تالیف شدہ کتب بھی تسلسل سے جاری ہیں اور سوشل میڈیا میں تبادلہ خیالات اور رہنمائی کا سلسلہ بھی چلتا رہتا ہے۔

زیر نظر کتاب اسلامی نظریاتی کونسل کے متعلق مختلف موضوعات پر حضرت مولانا زاہد الراشدی کی مختصر تحریرات کا مجموعہ ہے، جسے ان کے لائق پوتے ہلال خان ناصر نے جمع کر کے کتابی شکل دے دی ہے۔ یہ کتاب اگرچہ اصطلاحاً میں کوئی منظم و مربوط کتاب نہیں مگر اس کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کونسل سے متعلقہ چہار پہلو موضوعات کو جس طریقے سے اس مجموعے میں سمویا گیا ہے شاید یہ تنوع باقاعدہ تالیف شدہ کتب میں ناپید نظر آئے۔

اللہ کا شکر ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل پر تحقیقی کام ایک تسلسل سے جاری ہے۔ ہمارے لائق دوست اور نوجوان محقق مولانا ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب نے اسلامی علوم کے بارے میں یونیورسٹی سطح کی تحقیقات کو جمع کرنا اپنا مبارک مشن بنالیا ہے۔ وہ ادارہ تحقیقات اسلامیات کے نام سے ایک بہت بڑا مجموعہ بھی شائع کر چکے ہیں۔ ان کی طرف سے موصول شدہ ایک فہرست کے مطابق اسلامی نظریاتی کونسل کے مختلف پہلوؤں پر چالیس کے لگ بھگ مقالے، پی ایچ ڈی، ایم فل، ایم ایس اور بی ایس کی سطح پر مکمل ہو چکے ہیں اور مقالہ نگاروں کو ڈگریاں ایوارڈ ہو چکی ہیں۔ کونسل کے اپنے

ریکارڈ کے مطابق اس موضوع پر پی ایچ ڈی کے کئی مقالے بین الاقوامی سطح پر بھی لکھے جا چکے ہیں جن میں جرمنی کی محترمہ سارہ ہولز کا مقالہ بعنوان An Institutional Study of the Council of Islamic Ideology اور فرانس کے ایک محقق کا پی ایچ ڈی کا مقالہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

کونسل کے تعارف پر مشتمل کتب کی بات کی جائے تو غالباً سب سے پہلے کونسل کے سابق رکن جناب جسٹس (ر) سید افضل حیدر صاحب نے 974 صفحات پر مشتمل ایک ضخیم کتاب مرتب کی جس میں کونسل کی معلوم تاریخ، چیئرمین صاحبان، ارکان، اجلاسات اور کارکردگی کا قابل قدر ریکارڈ جمع کر دیا۔ راقم جب کونسل کی خدمت پر مامور ہوا تو اس کی ابتدائی تاریخ ریکارڈ پر نہ ہونے کے سلسلے میں ایک قلق پایا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ادارے کے بنیادی تصور سے لے کر قیام پاکستان کے فورا بعد 1947ء سے اب تک مختلف ناموں سے قائم ہونے والے سرکاری مماثل اداروں کی مستند تاریخ کے ساتھ کونسل کا مکمل تعارف اور کارکردگی بعنوان "اسلامی نظریاتی کونسل: ادارہ جاتی پس منظر اور کارکردگی" دو جلدوں میں مرتب ہو کر شائع ہو گئی ہے۔ دو جلدوں پر مشتمل ایک کتاب بعنوان "اسلامی نظریاتی کونسل کے فکری رجحانات کا ارتقاء، حکومتی خطابات کی روشنی میں" بھی مرتب ہو کر شائع ہو چکی ہے اور دو جلدوں پر مشتمل ایک اور کتاب بعنوان "حکومتی استفسارات" بھی شائع ہو چکی ہے۔ کونسل کی سابق رکن محترمہ ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی صاحبہ نے بھی کونسل کے تعارف پر مشتمل ایک مختصر رسالہ مرتب فرما کر شائع کیا ہے۔

امید ہے ہمارے محبوب و محترم مولانا ابو عمار زاہد الراشدی صاحب کی یہ کاوش ان کی کاوشوں میں ایک بہت خوبصورت اضافہ ہوگی۔ اللہ کریم ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو ان کی حسنات میں شامل فرمائے۔

اکرام الحق
سیکرٹری اسلامی نظریاتی کونسل
۲۵ ستمبر ۲۰۲۳ء